شریعہ آڈٹ رپورٹ برائے بورڈ آف ڈائریکٹرز

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم وعلىٰ آلهٖ وأصحابه أجمعين، وبعد !

الحمدللہ، ہم نے پاک قطر جنرل تکافل لمیٹڈ (آئندہ اسے ''کمپنی'' کہا جائے گا) کے مالیاتی اسٹیٹمنٹس برائے سال ۲۰۱۴ء کا شرعی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا۔

ہم کمپنی کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کی حیثیت سے اس بات سے بخوبی باخبر ہیں کہ کمپنی کے شرکاءِ تکافل اور اسٹیک ہولڈرز کے مابین تمام مالی معاملات اور مختلف عقود و معاہدات کو شرعی قواعد وضوابط کے مطابق یقینی بنانا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح کمپنی کی منتظمہ کمیٹی کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ شریعہ بورڈ کی طرف سے جاری کردہ اُصول وضوابط اور گائیڈ لائنز پر اہتمام کے ساتھ عمل کرانے کو یقینی بنائے۔ مزید برآں یہ کہ تمام تکافل پالیسیز اور تکافل خدمات شرعی قواعد وضوابط کے مطابق اور باقاعدہ شریعہ بورڈ سے منظور شدہ ہوں۔

یہ بات اہم ہے کہ کمپنی نے تقریباً اپنی ابتداء ہی سے اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ شریعہ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر اہتمام سے عمل کیا جائے اور تمام تکافل پالیسیز، تکافل خدمات اور مختلف فنڈز کی سرمایہ کاری شرعی قواعد وضوابط کے مطابق انجام دی جائے اور یہ باقاعدہ طور پر شریعہ بورڈ سے منظور شدہ بھی ہوں۔

بہرحال ہماری معلومات کے مطابق:

۱...... سال ۲۰۱۴ء کے اختتام تک کمپنی کی جانب سے کیے گئے تمام مالی معاملات شریعہ ایڈوائزری بورڈ کی جانب سے دی گئی گائیڈ لائنز اور تکافل رولز ۲۰۱۲ء کے مطابق تھے۔

۲...... البتہ کمپنی کے چند معاملات ایسے تھے، جو شریعت کی رُو سے درست نہ تھے، کمپنی کی منتظمہ کمیٹی سے ان معاملات پر بات چیت کی گئی اور باقاعدہ انہیں حل بھی کرا لیا گیا، نیز مستقبل میں مزید اہتمام سے شریعہ گائڈ لائنز پر عمل کرنے کی ہدایات بھی کردی گئیں۔

۳...... الحمدللہ، بحیثیت مجموعی کمپنی کے تمام معاملات کو ہم نے شریعہ گائیڈ لائنز اور قواعد وضوابط کے مطابق پایا، نیز ہم وقف فنڈ کے لئے اختیار کیے گئے اکاؤنٹنگ کے اصول وضوابط جو کہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس کے لئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں، سے اتفاق کرتے ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب وعلمہ أتم وأحکم

در نیابت چیئرمین شریعہ ایڈوائزری بورڈ

ڈاکٹر مفتی محمد زبیر عثمانی
ممبر شریعہ ایڈوائزری بورڈ

ڈاکٹر مفتی عصمت اللہ
شریعہ ایڈوائزر و ممبر شریعہ ایڈوائزری بورڈ